سوال

(792)جس گھر میں تصویر ہواس گھر میں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ جس گھر میں تصویر ہواس گھر میں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا، اگر کوئی گھر میں ایسی تصویر لٹکائی ہو جس میں مسجد نبوی ، بیت اللہ شریف اوراس کے اردگرد جو آدمی طواف کررہے ہوں ان کی شکلیں بنائی ہوئی ہوں توکیا یہ تصویر بھی اس تصویر میں شامل ہوگی؟ (حافظ خالد محمود)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ لکھتے ہیں : ''بیت اللہ شریف اوراس کے اردگرد جو آدمی طواف کررہے ہوں ان کی شکلیں بنائی ہوئی ہوں توکیا یہ تصویر بھی اس تصویر میں شامل ہوگی؟''ہاں!شامل ہوگی بلکہ ہر ذی روح کی تصویر خواہ ہاتھ سے بنائی گئی ہوخواہ کیمرہ سے ممنوع تصویر میں شامل ہے۔[''ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہر تصویر بنانے والا جہنمی ہے اس کی ہر تصویر کے بدلے میں جواس نے بنائی ہوگی ایک شخص بنایا جائے گا جواسے جہنم میں عذاب دے گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا پس اگر تم نے تصویر ضرور ہی بنائی ہو تو درخت کی اورایسی چیز کی تصویر بناؤ جس میں روح نہ ہو۔''[1 ۲۵، ۱۱، ۱۴۲۳ھ

1 صحیح بخاری،کتاب البیوع، باب بیع التصاویر، صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب لاتدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص771

محدث فتویٰ